زرعی سفارشات

یکم جنوری تا15 جنوری 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

گندم:

1- کپاس، مکئی، کماد کے بعد اور بارانی زمینوں پر کاشتہ فصل کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا25 دن بعد جبکہ مونجی کے بعد کاشتہ فصل کو 35 تا45 دن بعد لگائیں۔

2- پیچھیتی کاشتہ گندم کو پہلا پانی شاخیں نکلتے وقت بوائی کے 25 تا30 دن بعد لگائیں۔

3- ریتلی زمینوں میں سفارش کردہ یوریا کھاد چار برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں نائٹروجنی کھاد کے ضائع ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

4- گندم کی اچھی اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ایک اندازے کے مطابق جڑی بوٹیوں کی وجہ سے 42 فیصد تک پیداوار کم ہوسکتی ہے۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

(i) پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں۔

(ii) جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے فصل کی ابتدائی حالت میں پہلے پانی کے بعد جڑی بوٹیوں کی شناخت کو مدنظر رکھتے ہوئے جڑی بوٹی مار ادویات کا فوراً سپرے کریں۔چوڑے اور نوکیلے پتوں والی دونوں اقسام کی جڑی بوٹیوں کی موجودگی کی صورت میں دونوں طرح کے زہروں کو ملا کر یا ان کے تیار شدہ مکسچرز جو کہ مارکیٹ میں دستیاب ہیں سپرے کریں۔ورنہ علیحدہ علیحدہ سپرے کریں۔

(iii) دوسرے پانی کے بعد اگر نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیاں نظر آئیں تو ان کے لیے مؤثر سفارش کردہ زہر ضرور استعمال کریں۔

(iv) جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے 100 یا120 لیٹر پانی فی ایکڑ استعمال کریں اور سپرے اس وقت کریں جب سورج پوری طرح چمک رہا ہو اور دھند یا شبنم کے اثرات فصل پر نہ ہوں۔سپرے مشین کو اچھی طرح صاف کر کے فلیٹ فین/ ٹی جیٹ نوزل کے ذریعے سپرے کریں۔سپرے کے دوران فصل کا کوئی حصہ دوسری بار سپرے نہ ہو اور نہ ہی کوئی حصہ سپرے سے رہ جائے۔دھند، تیز ہوا اور بارش کی صورت میں سپرے نہ کریں اور سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کا استعمال بھی نہ ہو۔علیحدہ علیحدہ سپرے کی صورت میں یا دونوں طرح کی زہریں ملا کر سپرے کرنے کی صورت میں زہروں کی مقدار کم نہ کریں۔سپرے کے دوران ماسک اور ہاتھوں پر دستانے ضرور پہنیں اور ہوا کے مخالف رخ سپرے نہ کریں۔

سورج مکھی:

1- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ اور بہت ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔

2- جنوبی اضلاع میں یکم جنوری سے 31 جنوری تک اور وسطی و شمالی اضلاع میں 15 جنوری سے 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔

3 سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ رکھیں۔

-4 اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو کلوگرام رکھیں۔

-5 کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔

-6 بوائی کے وقت کمزور زمینوں میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمینوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

کماد:

-1 فصل کی کٹائی جاری رکھیں۔ فصل کی کٹائی سطح زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں کیونکہ کے زیرِ زمین پڑی انکھیں زیادہ صحت مند موحول میں پھوٹتی ہیں اور مڈوں میں موجود گڑووں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔

-2 کٹائی کے بعد گنا جلد از جلد مل کو سپلائی کریں تا کہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔

-3 مونڈھی فصل رکھنے کے لیے کٹائی 15 جنوری کے بعد کریں۔

-4 ستمبر کاشتہ اور مونڈھی فصل کو پہلے کاٹیں۔

-5 بہاریہ کماد کی کاشت کے لیے زمین کا انتخاب اور دوسرے وسائل کا بندوبست کریں۔

کپاس:

-1 کپاس کی آخری چنائی کے بعد کھیت میں بھیڑ بکریاں چھوڑ دیں تا کہ وہ بچے کھچے ٹینڈے وغیرہ کھا لیں اور ان میں موجود سنڈیاں خصوصاً گلابی سنڈی وغیرہ تلف ہو جائے۔

-2 گلابی سنڈی کپاس کے بیجوں میں یا جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرا یا کھیتوں کے کنارے پڑی کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ اُن کھلے ٹینڈوں میں موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں۔

-3 گلابی سنڈی کی تلفی کے لیے کپاس کے کھیتوں میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر متاثرہ ٹینڈوں کو تلف کریں۔

-4 کپاس کی آخری چنائی کے بعد چھڑیوں کو روٹاویٹر کی مدد سے کھیت میں دبا دیں۔

چنا:

-1 چنے کی فصل میں شروع سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ضروری ہے۔ ان کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی سے ایک ماہ بعد کریں۔

-2 کابلی چنے کے لیے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کی فصل کے بعد چنے کو آبپاشی کی ضرورت نہیں۔ ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔

-3 بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے توسیعی عملے کی سفارشات پر عمل کریں۔

چارہ جات:

-1 برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔ لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں۔

2- برسیم کی فصل کو شدید سردی اور کورے کے دنوں میں ہر ہفتہ عشرہ بعد ہلکا سا پانی لگائیں۔

سبزیات:

1- آبپاشی کا خیال رکھیں۔ گوڈی کریں۔

2- چھوٹی اور نازک سبزیوں کو سردی سے بچانے کے لیے رات کے وقت پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیں۔

3- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔

4- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کر دیں۔

ٹنل ٹیکنالوجی:

1- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور کھاد کا استعمال جاری رکھیں۔

2- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے بعد ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ گیس پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائے۔

3- دن کے وقت تقریباً 10 بجے صبح سے 2 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے تاکہ ٹنل کے اندر زیادہ نمی پیدا نہ ہو جو کہ بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کیا جا سکے اور درجہ حرارت مناسب رکھا جا سکے۔ کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔

4- پودوں کی تربیت، کانٹ چھانٹ اور گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

باغات:

موسم سرما کے مضر اثرات سے باغات اور نرسریوں کو بچانے کے لیے احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا بہت ضروری ہے اگر باغات اور نرسریوں کو قدرتی آفات کے حوالے کر دیا جائے تو ان سے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہو سکتے۔ اس لیے حسب ذیل نکات پر عمل کریں۔

1- باغات کو کورے سے بچائیں۔ کورے اور سردی سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کو سرکنڈا یا پرالی سے اچھی طرح ڈھانپ دیں۔

2- رات کے وقت باغ یا نرسری میں دھونی دیں۔

3- کورا پڑنے والی راتوں میں باغات کو پانی دیں۔

4- ترشاوہ باغات میں پھل کی برداشت جاری رکھیں۔ پھل سے خالی ہونے والے پودوں کی شاخ تراشی کریں۔

5- گوبر کی گلی سڑی کھاد 60 کلوگرام، سنگل سپر فاسفیٹ 4.2 کلوگرام، ایک کلوگرام امونیم سلفیٹ، ایس او پی ایک کلوگرام اور زنک سلفیٹ 250 گرام فی پودا ڈالیں اور گوڈی کریں۔

6- ایک ماہ کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ متوقع کہر کی صورت میں پانی جلدی لگائیں۔

7- آم کی گدھیڑی کے خلاف آم کے درختوں پر حفاظتی بند لگائیں اور زمینی کنٹرول کریں۔ پودے کے نیچے زمین پر گوڈی کر کے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر پاشی کریں۔

آم:

☆ جلد اُگنے والی جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔
☆ کورے سے بچاؤ کی تدابیر جاری رکھیں۔
☆ اگر دسمبر میں گوبر کی گلی سڑی کھاد نہیں ڈالی جاسکی تو اس ماہ ڈال دیں۔
☆ نئے باغات لگانے کے لیے گڑھے کھودیں۔
☆ گدھیڑی کے خلاف کنٹرول جاری رکھیں۔
☆ آبپاشی کے لیے بند اور کھالے بنائیں۔

ترشاوہ پھل:

☆ بیمار، سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
☆ گریپ فروٹ اور لیموں کی برداشت کریں۔
☆ نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں اور گڑھے کھودیں۔
☆ اگر دسمبر میں گوبر کی کھاد نہیں ڈالی گئی ہو تو ڈالیں اور فاسفورس اور پوٹاش بھی ڈالیں۔

امرود:

☆ چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔ کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔
☆ باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔ ہل چلائیں مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ پودے کی جڑیں زیادہ گہرائی میں نہیں ہوتیں اس لیے گہرا ہل نہ چلائیں ورنہ جڑوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔
☆ ایک آبپاشی کریں۔
☆ گدھیڑی کے لیے چپکنے والے یا پھسلنے والے بند لگائیں۔

انگور:

☆ شاخ تراشی تیز دار آلے سے کریں۔
☆ ایک سال سے پرانی شاخوں کو کاٹ دیں۔
☆ کٹی ہوئی شاخوں سے قلمیں تیار کریں۔
☆ ناغوں میں پودے لگائیں اور نئے باغات بھی لگائیں۔
☆ اگر دسمبر میں آبپاشی نہیں کی تو ایک آبپاشی کریں۔
☆ شاخ تراشی کے بعد خوابیدگی حالت میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کاپر آکسی کلورائیڈ 2 گرام فی لٹر پانی کا محلول سپرے کریں۔

کھجور:

☆ چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔
☆ 20 سے 25 دن کے وقفہ سے پانی لگائیں۔

☆☆☆